Rida Zainab
Batch # ~~335~~ 051

Assignment #1

س۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the introduction of the qs statement.

ج۔ **اسلام کی تعریف:**

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جسکے معنی امن، سلامتی، اطاعت اور سپرد کے ہیں۔ اصطلاحی زبان میں اسلام سے مراد انسان کا اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر دینا ہے۔ جبکہ شریعت "اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات مانتے ہوئے دین میں داخل ہونے کو اسلام کہتے ہیں۔"

جبکہ عالم دین اسلام کو دو چیزوں کا مجموعہ بتاتے ہیں:

(i) اسلام سے مراد ہے انسان اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول حضرت محمدؐ کی گواہی دے اور

(ii) ارکانِ اسلام پر عمل کرنا

i. **ڈاکٹر حمید اللہ:**

اسلام سے مراد ایک توحید پرست دین ہے جو ہمیں حضرت محمدؐ نے دیا ہے۔

ii. **امام غزالی:**

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے:

(i) حقوق اللہ

(ii) حقوق العباد

iii. **صدر الدین اصلاحی:**

اسلام عقائد اور عبادتوں کے مجموعے کا نام ہے۔

پس اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک پورا ضابطۂ زندگی پیش کرتا ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسے قبول کرے اور اسکی پیروی کرے کیونکہ اسکے نتیجے میں

CamScanner

زندگی کا جو نقش ابھرے گا وہ امن اور سلامتی کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔ نیز اس زندگی کے بعد بھی انسان کو ابدی زندگی میں بھی سلامتی اور آشتی میسر آئے گی۔

add more arguments and detail in this part.

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

discuss islam from perspectives of quran and hadith.

1. اسلام میں توحید کا تصور:

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور اسلام کو باقی تمام مذاہب سے جدا کرتا ہے۔ توحید کی اہمیت ہم اس بات سے سمجھ سکتے ہیں کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے توحید کے لیے ایک پورا سورۃ "سورۃ اخلاص" نازل فرمایا ہے۔ اسکے علاوہ توحید ہمارے پہلے کلمہ کا جزو بھی ہے جس سے ہمارے مسلمان ہونے کی پہچان ہوتی ہے۔

i. علامہ شبلی نعمانی:

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبی" میں توحید کی اہمیت ان دو احادیث کی صورت میں بیان کرتے ہیں:

(i) توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

(ii) اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

پس توحید اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت ہے جس کا تصور پوری دنیا میں صرف اسلام کے پاس ہی ہے۔ یہی ہمارے ایمان کا جزو ہے اور یہی ہمیں عبادات اور نظامِ زندگی سکھاتی ہے۔

highlight the references.

2. عقیدہ رسالت (ختم نبوت):

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ بات ہمارے کلمے کے دوسرے جزو کا بھی حصہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول

ہیں۔ اسی سے ہمارا ایمان مکمل ہوتا ہے۔

i. قرآن کی رُو سے:

ختمِ نبوت پر قرآن کہتا ہے کہ:

ترجمہ: "محمد تم سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں ہیں اور خاتم النبین ہیں۔" (سورۃ الاحزاب 33:40)

ii. حدیث کی رُو سے:

"میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

حضرت محمدؐ کے آخری نبی ہونے پر ایمان ہی دین کو مکمل کرتا ہے۔ آپؐ ہمارے لئے بہترین عملی نمونہ ہیں۔ آپؐ کے احکامات اور سنت پر عمل کرنے سے ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ اور سلیقہ آ جاتا ہے۔ حضرت محمدؐ کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

بہترین معلم: نبی اکرمؐ پوری انسانیت کے لئے بہترین معلم ہیں۔

حدیث: "بے شک مجھے انسانیت کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا۔"

نمونۂ تقلید / بہترین عامل: حضرت محمدؐ پوری انسانیت کے لئے نمونۂ تقلید ہیں۔ اس بات کی تصدیق قرآن کچھ یوں کرتا ہے:

ترجمہ: "نبی کریمؐ کو امت کے لئے بہترین اسوۂ حسنہ بنایا گیا۔" (سورۃ الاحزاب 33:21)

شریعت: قرآن کے بعد سنتِ نبوی ہی ہمیں شریعت اور اسکے قوانین پر عمل کرنے میں مدد دیتی ہے۔

صراطِ مستقیم: نبی کریمؐ ہمارے لئے صراطِ مستقیم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قرآن پاک میں سب سے زیادہ نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ نماز ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق دیتی ہے اور نماز پڑھنے کا

keep the description of the arguments brief and instead increase the no of arguments.

طریقہ ہمیں حضور اکرمؐ نے ہی سکھایا ہے۔

3۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات:

اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فرماتی ہے ایک طرف اسلام بنیادی عقائد کی شکل میں زندگی کی حقیقتوں سے انسان کو روشناس کراتا ہے اور دوسری طرف اسلام زندگی کا مفصل قانون پیش کرتا ہے تاکہ انسان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو اعتدال و توازن کی بنیادوں پر استوار کرے

i۔ انفرادی زندگی میں مکمل ہدایت:

اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر اسکی پرورش، تعلیم، کردار سازی، روزگار کا طریقہ غرض ہر پہلو میں اسکی رہنمائی کرتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے:

(i) "پہلی درس گاہ تو ماں کی گود ہوتی ہے۔"

(ii) "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

(iii) "اصول دین حاصل رزق حلال ہے۔"

ii۔ اجتماعی زندگی میں مکمل ہدایت:

اسلام معاشرتی نظام سے لے کر سیاسی نظام، مالی نظام، نظامِ انصاف حتیٰ کہ بین الاقوامی معاملات میں بھی انسان کی رہنمائی کرتا ہے اور اسے زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔

iii۔ خاندانی زندگی میں مکمل ہدایت:

اسلام بچوں کے حقوق و فرائض، میاں بیوی کے حقوق و فرائض اور والدین کے حقوق و فرائض پر تفصیلی بات کرتا ہے اور انسان کو خاندانی زندگی میں مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے تاکہ اسکی زندگی امن و سلامتی سے گزر سکے۔

add references/examples against each of your arguments.

6۔ اسلام اور انسانیت:

a۔ انسانیت کیا ہے؟

بلا امتیاز مخلوقاتِ خدا کے لیئے احساسات اور جذبات رکھنے کا نام انسانیت ہے۔

b۔ اسلام کیسے انسانیت کی بات کرتا ہے:

اسلام ہمیشہ سے انسانیت پر زور دیتا ہے۔ جس کا ثبوت قرآن پاک کی آیات اور احادیثِ رسول ﷺ ہیں۔

i۔ کردار سازی:

(i) گوتم بدھ کہتا ہے کہ انسانیت کا پہلا سبق کردار سازی ہے۔

(ii) 21st صدی میں ~~سائکولوجی~~ سائیکالوجی بھی خوشحال زندگی کا راز اچھے کردار کو ٹھہراتا ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats.

جبکہ اسلام نے قرآن اور احادیث میں کردار سازی پر بات چودہ سو سال پہلے ہی کی تھی۔

قرآن کی رو سے: قرآن پاک کے سورۃ حجرات (آیات 1-15) میں کردار سازی پر بات کی گئی ہے۔ اسی طرح قرآن سورۃ الھمزہ میں کہتا ہے:

ترجمہ: "غیبت کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔"

احادیث کی رو سے: نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

(i) "مومنوں میں بہترین مومن وہ ہے جو اخلاق کے اعلٰی درجے پر فائز ہے۔"

(ii) "مومن تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مومن محفوظ ہو"

ii۔ طبی سہولیات کی فراہمی:

اسلام نے بیماروں کے حقوق پر بھی بات کی ہے اور مومنوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی تاکید کرتا ہے۔ جیسا کہ حدیثِ قدسی میں

CS CamScanner

one reference is enough for a single heading.

ہے:

"اللہ اُس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتا ہے جو بیمار کی عیادت کرنے نہیں جاتا۔"

اسی طرح قرآن پاک فرماتا ہے:

ترجمہ: "کسی نے ایک بھی انسان کو بچایا گویا اُس نے پوری انسانیت کو بچایا۔" (سورۃ المائدہ 5:32)

iii. **صدقہ جاریہ:**

اسلام نے 2 ہجری میں ہی زکوۃ مسلمانوں پر فرض قرار دے دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں نماز کے ساتھ زکوۃ دینے کا حکم بار بار دیا ہے۔ ~~اور اس چیز کا حکم 32 مرتبہ ہوا ہے~~ اور ~~ترجمہ~~ زکوۃ زبردستی لینے پر بھی زور دیا ہے۔ قرآن پاک کہتا ہے:

ترجمہ: "مسلمان تو وہ ہے جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے اسکے کہ وہ دولت سے محبت کریں۔" (سورۃ البقرہ 2:177)

iv. **~~اسلامی~~ انسانی حقوق:**

اسلام نے ہمیشہ نسل پرستی اور قوم پرستی کے خلاف بات کی ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں حضور پاکؐ نے نسل پرستی کے خلاف فرمایا:

"کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔"

اسی طرح حضور پاکؐ نے قوم پرستی پر بھی تنقید کی:

"عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔"

اس کے علاوہ بھی اسلام نے جانوروں، یتیموں حتیٰ کہ ماحولیاتی حقوق پر بھی بات کی ہے۔

پس اسلام دنیا میں واحد ایسا مذہب ہے جو چودہ سو سال سے انسانیت کی بات کرتا ہے جبکہ دیگر مذاہب میں انسانیت کا

کوئی تصور نہیں۔ مثال کے طور پر، ہندومت میں قوم پرستی عام ہے اور وہ عورتوں کے حقوق کا بھی خیال نہیں رکھتے اور عورتوں کو زندہ جلاتے ہیں۔ اسی طرح بائبل میں برائی کی جڑ عورت کو کہا گیا ہے۔ اور یہودیت میں قوم پرستی عام ہے اور وہ خود کو باقی تمام قوموں پر افضل سمجھتے ہیں جبکہ اسلام ان سب چیزوں کی نفی کرتا ہے۔

5. الہامی نظامِ حیات:

اسلامی نظریۂ حیات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک ایسا نظامِ حیات پیش کرتا ہے جو محض انسانی عقل کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ اسلام کسی انسانی ذہن کی تخلیق نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوا نظامِ حیات ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل کا پورا خیال رکھتا ہے اور اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے ذریعے الہامی صورت میں انسانوں کو صحیح راستہ دکھایا۔ قرآن پاک میں اس کو اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان قرار دیا گیا ہے:

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی علم دیتا ہے۔"
(سورۃ آل عمران - 164)

6. دین و دنیا کی وحدت:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ باقی مذاہب میں ترکِ دنیا کی تعلیم دی جاتی ہے جبکہ اسلام میں ترکِ دنیا کی شدت سے مخالفت کی گئی ہے جس کے لیے حدیث بھی ہے کہ:

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

اسی طرح قرآن پاک فرماتا ہے:

ترجمہ: "اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نظر انداز نہ کرو (نہ بھولو)"

(سورۃ القصص۔ ٦٦)

٦۔ انفرادیت یا اجتماعیت:

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت میں بہترین توازن قائم کرتا ہے۔ وہ ہر انسان کا فرداً فرداً ~~ذمہ دار ٹھہراتا ہے کہ وہ~~ بنیادی حقوق کا خیال رکھتا ہے اور ان کی شخصیت کی نشوونما کرتا ہے اور ہر ایک کو اسکے کیے کی سزا و جزا کا اعلان کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اسلام ہر فرد میں اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس بھی پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ نماز کے لیے حکم دیا گیا کہ باجماعت ادا کی جائے۔ قرآن فرماتا ہے:

ترجمہ: "اور جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھ لے گا"

(سورۃ الزلزال)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور ہر ایک سے اسکے گلے کے بارے میں پوچھا جائے گا"

اسی طرح ایک اور حدیث میں آیا کہ:

"وہ مسلمان نہیں جو اپنا پیٹ بھرے لیکن اس کا پڑوسی بھوکا رہ جائے"

پس اسلام نہ تو فرد کو نظر انداز کرتا ہے اور نہ سماج کو وہ ان دونوں میں مناسب توازن قائم رکھتا ہے۔

leave a line between new headings for neatness.

۸۔ اسلام ایک لا تغیر دین:

قرآن و سنت کے دیئے ہوئے اصول ابدی ہیں اور اگر پوری انسانیت

بھی اس میں کوئی تبدیلی لانا چاہے تو نہیں لا سکتی۔ ارشادِ ربانی ہے:
ترجمہ: "اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی۔" (سورۃ یونس-64)
ایک اور جگہ ارشاد ہوا:
ترجمہ: "تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔" (سورۃ الاحزاب-62)
باقی مذاہب میں لوگوں نے وقت کے ساتھ ~~اپنے~~ اپنے فائدہ کے لئے تبدیلیاں کی جبکہ اسلام ایک لاتغیر دین ہے۔ اس دین کی حفاظت قرآن اور سنت کے ذریعے اللہ پاک خود فرماتا ہے۔

9- قرآن پاک اسلام کا سرمایہ:

قرآن پاک ایسی کتاب ہے جو اسلام کا بہترین تحفہ ہے اور اسلام کے علاوہ کسی کے پاس ایسی جامع کتاب نہیں جو زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت فراہم کر سکے۔ قرآن پاک ہر زمانے کے لحاظ سے بہترین کتاب ہے اور بدلتے وقت کے ساتھ انسان کی بدلتی ضروریات کو بھی پورا کرتی ہے۔ پہلے آنے والی آسمانی کتابیں تورات، زبور اور انجیل اور کچھ صحیفے اُس زمانے کے لوگوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ تھیں لیکن وقت کے ساتھ اُن میں تبدیلیاں کی گئی جبکہ قرآن پاک قیامت تک آنے والوں کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے اور چودہ سو سال سے اس میں ایک نقطہ بھی تبدیل نہ ہو سکا اور نہ قیامت تک اس میں کوئی تبدیلی کی جا سکے گی۔ اسی وجہ سے قرآن پاک کو ~~اسلام~~ اسلام کا سرمایہ اور ایک نمایاں خصوصیت کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:
ترجمہ: "بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔" (سورۃ الحجر-9)

اختتامیہ:
ان تمام خصوصیات کو مدِ نظر رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ

اسلام ایک ایسا دین ہے جو اللہ کے حقوق کے علاوہ حقوق العباد کا
ہر لحاظ سے خیال رکھتا ہے۔ انسانوں کی زندگی کے ہر شعبے میں
ہدایت فرماتا ہے اور قرآن اور سنت کو انسانوں کی رہنمائی
کے لئے فراہم کرتا ہے۔ یہ ساری خصوصیات اسلام کو نمایاں مقام
دیتی ہیں۔

structure of the answer, length of the answer and the headings quality is good.

improve the paper presentation and the arguments description part.

end the answer with conclusion.